© rasailojaraid.com

۳۔ احادیث نمبر ۴۵، ۷۶، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۷ میں بعض عبارتوں کا ترجمہ صحیح نہیں۔ حدیث نمبر ۴۵ میں عبارت "ولیس ھذا ابصالح حق، القلبُ یحزنُ" کو غلط پڑھ لیا گیا ہے۔ اسی لیے اس کا ترجمہ بھی غلط اور گنجلک ہو گیا ہے۔ حدیث ۷۶ میں "تختلف بین ھٰذین الغرضین وانت کبیر یشق علیك" کا ترجمہ یہ کیا گیا ہے "ان دونوں نشانوں کے درمیان تم نشانہ نہیں لگا پاتے جب کہ تم بڑے ہو اور یہ کام تم پر شاق گزرتا ہے" صحیح ترجمہ یہ ہوگا "آپ (اس عمر میں) یکے بعد دیگرے ان دو نشانوں پر تیر اندازی کی مشق کر رہے ہیں حالانکہ آپ بزرگ ہیں اور یہ مشق آپ کے لیے پر از مشقت ہے" اسی حدیث میں آگے "لم اعانیه" کا ترجمہ "میں سر گرانی کی تائید نہ کرتا" کیا گیا ہے۔ صحیح ترجمہ یہ ہے "میں ہر گز یہ مشقت برداشت نہ کرتا"
حدیث ۹۹ میں "فابطأ القوم ان یوسّعوا له" کا ترجمہ یہ کیا گیا ہے "لوگوں نے توقف سے کام لیا تاکہ اس کو جگہ دے سکیں" صحیح ترجمہ یہ ہوگا "لوگوں نے اس کو جگہ دینے میں توقف سے کام لیا"

بحیثیت مجموعی یہ ایک مفید کتاب ہے امید ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

اسلامی معاشیات۔ ایک تعارف

ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی ۲۵ سنہ اشاعت ۱۹۹۹ء صفحات ۳۲ قیمت ۱۰ روپے

عصر حاضر میں جن مسلم دانش وروں نے "اسلامی معاشیات" کی صورت گری کی ہے اور محکم دلائل کے ساتھ اس کے نقوش واضح کیے ہیں ان میں ایک نام ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی کا بھی ہے۔ موصوف کی تحریریں اس موضوع پر استناد کا درجہ رکھتی ہیں۔ ۱۹۹۵ء میں جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ میں منعقدہ ایک سمینار میں انھوں نے اپنے مقالے میں بہت سادہ اور عام فہم انداز میں اسلامی معاشیات کا تعارف کرایا تھا۔ یہ مقالہ بعد میں مجلہ تحقیقات اسلامی میں شائع ہوا۔ اب افادۂ عام کے لیے اسے کتابچہ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com